سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ

بنام

سنیتا راٹھی اور دیگران

4 دسمبر 1997

[جے۔ایس۔ورما، چیف جسٹس، ایس۔پی۔بھروچا اور اے۔پی۔مشرا، جسٹسز]

بیمہ- گاڑی کا حادثہ- اسی دن حاصل کردہ بیمہ- پالیسی میں بیمہ کے آغاز کی مؤثر تاریخ اور وقت کا واضح ذکر- پالیسی کا وقت دوپہر 2.55 بجے بیان کیا گیا ہے- حادثہ اس وقت سے پہلے یعنی دوپہر 2.20 بجے پیش آیا- ایسی صورت میں ذمہ داری مالک کی ہوتی ہے نہ کہ بیمہ کنندہ کی۔

10 دسمبر 1991ء کو دوپہر 221 بجے ایک موٹر گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ اس کے بعد اسی دن دوپہر 2.55 بجے گاڑی کے مالک نے بیمہ پالیسی حاصل کی جس میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ ایکٹ کے مقصد کے لئے بیمہ شروع کرنے کی مؤثر تاریخ اور وقت 10 دسمبر 1991 کو دوپہر 2.55 بجے تھا۔ بیمہ کمپنی کی ذمہ داری کے سوال پر ہائی کورٹ نے کہا کہ گاڑی کا مالک ذمہ دار نہیں ہے اور صرف بیمہ کنندہ ہی ذمہ دار ہے۔ بیمہ کمپنی نے دعویدار کو مؤخر الذکر کے پورے دعوے سے مطمئن ہو کر ادائیگی کی لیکن ایسی صورتحال میں اپنی ذمہ داری کے سوال پر فیصلہ حاصل کرنے کے لئے اس عدالت میں اپیل کو ترجیح دی۔

اپیل کی منظوری دیتے ہوئے، یہ عدالت

عدالت عالیہ کا نتیجہ واضح طور پر غلط ہے۔ بیمہ کنندہ کی ذمہ داری صرف اس وقت پیدا ہوتی ہے جب بیمہ کے معاہدے کے تحت بیمہ شدہ شخص کو معاوضہ دینے کے مقصد سے بیمہ شدہ کی ذمہ داری کو برقرار رکھا گیا ہو۔ عدالت عالیہ نے بغیر کوئی وجہ بتائے صرف یہ مان لیا ہے کہ گاڑی کا مالک ذمہ دار نہیں تھا اور موجودہ معاملے میں صرف بیمہ کنندہ ہی ذمہ دار تھا۔ لہٰذا اس نکتے پر عدالت عالیہ کے ذریعے اخذ کیے گئے نتیجے میں ایک بنیادی غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ موجودہ صورت میں بیمہ پالیسی کی بنیاد پر بیمہ کنندہ کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا ہے، اور لہذا، ذمہ داری گاڑی کے مالک کی ہونی چاہئے۔ تاہم، معاملے کے حالات میں، بیمہ کنندہ کی طرف سے دعویداروں کو پہلے سے ادا کی گئی رقم کو دعویداروں کے ذریعہ بیمہ کنندہ کو واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے.

[202-سی-جی]

نیو انڈیا ایشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام رام دیال اور دیگران، [1990] 2 ایس سی آر 570، کی وضاحت کی گئی اور اسے لاگو نہیں کیا گیا۔

میسرز نیشنل بیمہ کمپنی، لمیٹڈ، بنام شریمتی جیکو بھائی ناتھو جی ڈابھی اور دیگران (1996) 8 اسکیل 695 پر بھروسہ کیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 8504۔

1996 کے ایف اے نمبر 477 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 3.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے جتیندر شرما اور بی۔ کے۔ پال۔

جواب دہندگان کے لئے اشوک کے مہاجن (این پی)۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

ورما، چیف جسٹس ۔بیمہ کنندہ کی اس اپیل میں حادثے کے بعد جاری کردہ بیمہ کی پالیسی کے تحت اس کی ذمہ داری سے متعلق صرف ایک مختصر نکتہ شامل ہے حالانکہ یہ کچھ عرصے بعد اسی دن جاری کیا گیا تھا۔ٹریبونل کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے نیو انڈیا ایشورنس کمپنی لمیٹڈ بنام رام دیال اور دیگران، [1990] 2 ایس سی آر 570 میں اس عدالت کے دو ججوں کی بنچ کے فیصلے پر انحصار کرنے کے خلاف فیصلہ سنایا ہے۔سوال یہ ہے کہ کیا اس فیصلے کو موجودہ کیس کے حقائق میں درست طریقے سے لاگو کیا گیا ہے۔

یہ حادثہ 10 دسمبر 1991 کو دوپہر 2 بجکر 20 منٹ پر پیش آیا۔اس کے بعد اسی دن دوپہر 2.55 بجے بیمہ پالیسی اور کور نوٹ حادثے میں ملوث موٹر گاڑی کے مالک نے حاصل کیا۔کور نوٹ میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ ایکٹ کے مقصد کے لئے بیمہ کے آغاز کی مؤثر تاریخ اور وقت 10 دسمبر، 1991 کو دوپہر 2.55 بجے تھا۔رام دیال کے معاملے (سپرا) میں فیصلے کے اطلاق پر ان حقائق پر غور کرنا ہوگا۔ہماری رائے میں رام دیال کے معاملے (سپرا) کا فیصلہ الگ الگ ہے اور اس معاملے کے حقائق پر اس کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔اس فیصلے کے حقائق سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں پالیسی کے اجراء کے وقت کا ذکر نہیں کیا گیا تھا اور اس لئے سوال مفروضے کا تھا جب صرف تاریخ کا ذکر کیا گیا تھا نہ کہ اس تاریخ پر بیمہ نافذ ہونے کا وقت۔ ایسے میں رام دیال کے معاملے (سپرا) میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ کسی خاص وقت کا ذکر نہ ہونے کی صورت میں منطقی نتیجہ یہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ بیمہ پچھلی نصف رات سے مؤثر ہو گیا تھا اور اس لیے پالیسی کی تاریخ کو پیش آنے والے حادثے کے لیے بیمہ کنندہ ذمہ دار ہو جاتا ہے۔غیر متنازعہ حقائق کی بنیاد پر واضح نتائج کے پیش نظر موجودہ معاملے میں ایسی کوئی مشکل نہیں ہے کہ حادثہ دوپہر 2.20 بجے پیش آیا تھا اور کور نوٹ اس کے بعد دوپہر 2.55 بجے حاصل کیا گیا تھا جس میں واضح طور پر ذکر کیا گیا تھا کہ ایکٹ کے مقصد کے لئے بیمہ شروع کرنے کی مؤثر تاریخ اور وقت دوپہر 2.55 بجے 10.12.1991 تھا۔اس لیے ٹریبونل اور عدالت عالیہ کی جانب سے رام دیال کے کیس (سپرا) پر انحصار غلط تھا، اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ اسی طرح کی صورتحال میں، وہی نظریہ جو ہم نے اختیار کیا ہے، میسرز نیشنل بیمہ کمپنی لمیٹڈ بنام محترمہ جیکو بھائی ناتھو جی ڈابھی اینڈ اورس (1996) 8 اسکیل 695 میں بھی یہی رائے رکھتا ہے، جس میں رام دیال کے کیس (سپرا) کو ممتاز کیا گیا تھا۔ایک ہی بنیاد ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ معاملے میں مذکورہ پالیسی کی بنیاد پر بیمہ کنندہ کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جاسکتا ہے اور، لہذا، ذمہ داری گاڑی کے مالک کی ہونی چاہئے۔ تاہم، ہم دیکھتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے، بغیر کوئی وجہ بتائے، صرف یہ مان لیا ہے کہ گاڑی کا مالک ذمہ دار نہیں تھا اور موجودہ معاملے میں صرف بیمہ کنندہ ہی ذمہ دار تھا۔ عدالت عالیہ کی جانب سے اخذ کیا گیا یہ نتیجہ واضح طور پر غلط ہے۔ بیمہ کنندہ کی ذمہ داری صرف اس وقت پیدا ہوتی ہے جب بیمہ کے معاہدے کے تحت بیمہ شدہ شخص کو معاوضہ دینے کے مقصد سے بیمہ شدہ کی ذمہ داری کو برقرار رکھا گیا ہو۔ لہذا اس نکتے پر عدالت عالیہ کے ذریعے اخذ کیے گئے نتیجے میں ایک بنیادی غلط فہمی پائی جاتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ موجودہ معاملے میں حتمی حکم کیا ہونا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بیمہ کمپنی نے پورے دعوے کی تسکین کے لئے موجودہ معاملے میں دعویداروں کو ادائیگی کی ہے اور بیمہ کنندہ کی طرف سے یہ منصفانہ طور پر کہا گیا ہے کہ یہ اپیل صرف ایسی صورتحال میں اس کی ذمہ داری سے متعلق اس نقطے پر فیصلہ حاصل کرنے کے لئے دائر کی گئی تھی۔ معاملے کے حالات میں، ہم یہ کہنا مناسب سمجھتے ہیں کہ بیمہ کنندہ کی طرف سے دعویداروں کو پہلے ہی ادا کی گئی رقم دعویداروں کے ذریعہ بیمہ کنندہ کو واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ اور ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم، جیسا کہ پہلے اشارہ کیا گیا ہے، دعویداروں کو بیمہ کنندہ کے ذریعہ پہلے سے ادا کی گئی رقم واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ٹی۔این۔اے

اپیل منظور کی جاتی ہے۔